سوال

(03)شرک کی جامع مانع تعریف تحریر فرمایئں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ثرت آیات شرک کی ردمیں واردہیں۔ شرک کے لئے اللہ تعالیٰ نے سخت وعید بیان فرمائی ہے۔ تلاوت کے وقت طبعیت خائف ہوتی ہے کہ اس مرض سے نجات کیسے ہوگی مہربانی فرما کر شرک کی جامع مانع تعریف تحریر فرمایئں۔ (محمد غنی فضل الرحمن از جہلم شہر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لد24نمبر10)

تشریح

حدیث شریف میں آیا ہے۔ بدء الاشلام غریبا وسیعود کما بداء فطوبیٰ للغرباء الذین یصلحون ما افسد الناس من سنتی الحدیث

اسلام شروع شروع مسافرانہ روش میں چلاہے۔ ترقی کے بعد پھر مسافرانہ صورت میں ہوجائے گا۔ خوشخبری ہوان مسافروں کو جو میری سنت میں لوگوں نے بگاڑ کیا ہوگا۔ اس کی وہ اصلاح کریں گے۔ اس حدیث شریف میں اسلام کی زندگی کے چار مراتب فرمائے ہیں۔ اور پہلی حالت بے کسی کی تھی جو ہجرت

اگر باب اجابت بند ہوجائے تو کیا ڈر ہے۔ کھلا رہتا ہے دروازہ معین الدین چشتی کا

یہ بھی کہا جاتا ہے۔

اللہ کے پلے میں وحدت کے سوا کیا ہے۔

جو کچھ ہمیں لینا ہے لے لیں گے محمد ﷺ سے

ل کو پہنچ گئی تو حسب پیشگوئی رسالت پناہی علیہ الصلواۃ واسلام دہلی کے خاندان علمیہ میں ایک روشن چراغ مولانا اسماعیل شہید پیدا ہوئے جنھوں نے کڑاکے دار آواز سے مسلمانوں کو اصل دین اسلام بتایا۔ اس کے جواب میں مسلمانوں نے کیا کہا اور کیا برتاؤ کیا۔ اس کی تفصیل شہید مرحوم کی سوانح عمری ''حیا

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی زمین ہند کی جس نے ساری ہلادی

نئی اک لگن سب کے دل میں لگادی اک آواز میں سوتی بستی جگادی

پڑا یہ غل ہر طرف پیغام حق سے

کہ گونج اٹھے دشت وجبل نام حق سے

کے فضل سے کتاب تقویۃ الایمان اتنی مقبول ہوئی کہ آج اسلامی کتب میں بعد کتاب اللہ کے یہی کثیر الاشاعت ہے۔ اس کے برابر کوئی کتاب اتنی کثیر الاشاعت نہیں۔ توحید پسند علماء نے اس کو بہت پسند کیا اہل حدیث کے علاوہ سر کردہ علماء احناف مولانا رشید احمد گنگوہی۔ کے الفاظ یہ ہیں۔

[illegible] 45

إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ٣٤

ں122)

ولانا گنگوہی نے تقویۃ الایمان کو جن براجاننے والوں کا اجمال زکر کیا ہے۔ ان میں ایکمولوی نعیم الدین صاحب مراد آبادی ہیں۔ آپ نے ایک حال میں ایک کتاب موسوم ''اطیب الکلام'' بتردید تقویۃ الایمان ''شائع کی ہے۔مجھے یہ کتاب ملی تو مجھے یہ خیال ہوا کہ شہید مرحوم کے ساتھ ہوکر مجاہدین کے گھوڑوں کی ا

فی الجملہ نسبتے بتو کافی بود مرا بلبل ہمیں کہ قافیہ گل شود بس است

ں بارے میں میں نے اپنے مخلص دوست حافظ عزیز الرحمٰن صاحب مراد آبادی سے مشورہ لیا۔ کیونکہ موصوف کو مرادف آبادی کی حیثیت سے اور تجربہ کار ہونے کی وجہ سے میں اس امر کا اہل جانتا تھا۔ کہ ان سے مشورہ لوں موصوف نے تمنا کی کہ جواب کی خدمت مجھے سپرد کی جائے۔ تاکہ میں بھی شہید مرحوم کے

پہنچ سکتا ہے کب ہم سے ناتوانوں کا غبار تیز جاتی ہے بہت ان کی سواری ان دنوں

نے اس نیت سے موصوف کی درخواست کو قبول کیا کہ آپ لکھیں گے۔ اور میں بذریعہ اخبار شائع کروں گا۔ تو دونوں شہید قدس سرہ کے جہادی گھوڑوں کے ساتھ اس طرح دایئں بایئں چلیں گے۔جس طرح شہید خود اور مولوی عبد الحیٔ مرحوم دہلوی سید احمد صاحب رائے بریلوی کے گھوڑے کی دونوں طرف چلا ک

نوٹ

ت کا زکر کرتے ہوئے میدان جہاد میں ان کی تگودود کا تصور اور بد قسمتی سے اس میدان مس اپنی غیر حاضری کا خیال کر کے میں زار و قطار رو رہا ہوں۔ میری دونوں آنکھیں آنسوؤں سے ڈوبی ہوئی ہیں۔ خدا کرے یہ پانی آتش دوزخ مجھ پر سرد کرنے میں کام آئے۔ آہ

عدم کے جانے والو بزم جاناں تک اگر پہنچو ہمیں بھی یاد رکھنا زکر گر دربار میں آئے

فا18زی الحجہ1351ھ سمہ)

مولانا حافظ عزیز الدین مرحوم کا مضمون بنام اکمل البیان فی تایئد تقویۃ الایمان الجواب الطیب کافی عرصہ تک اخبار اہل حدیث میں چھپتا رہا۔ پھر بھی آٹھواں حصہ شائع نہ ہوسکا۔ کہ انقلاب زمانے نے سب کچھ منقلب کر دیا۔ الحمد للہ کے اس کتاب کا مسودہ ان کے صاحب ذادے جمیل احمد صاحب کے پاس محفوظ۔

فسوس یہ کہ آج یہ سب بزرگ بزم توحید کو سونا کر گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کو فردوس بریں میں اعلیٰ مقام نصیب کرے۔ اور ناقل کو بھی ان کے نقوش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (راز)

1۔ اب غالبا دفتر اہل حدیث سوہدرہ یا دفتر اہل حدیث دہلی سے مل سکے (فقط راز)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص89-93

محدث فتویٰ